صحیح احادیث کی روشنی میں علمی اور روحانی نکات پر مشتمل

پیارے رسول ﷺ کی

پیاری نماز

مع مسنون اذکار

مؤلف

استاذ الحدیث ابو الحسن عبد المنان راسخ حفظہ اللہ

مکتبہ قدوسیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یامادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

صحیح احادیث کی روشنی میں علمی اور روحانی نکات پر مشتمل

پیارے رسول ﷺ کی

پیاری نماز

مع مسنون اذکار

مؤلف

استاذ الحدیث ابو الحسن عبد المنان راسخ حفظہ اللہ

مکتبہ قدوسیہ

خوبصورت اور معیاری مطبوعات

کتاب و سنت کی نشر و اشاعت کے لیے کوشاں

© اس کتاب کے
جملہ حقوق اشاعت محفوظ ہیں

اہتمام طباعت

ابوبکر قدوسی

اشاعت ـــــ ۲۰۱۶ء

مکتبہ قدوسیہ
رحمان مارکیٹ ● غزنی سٹریٹ ● اردو بازار ● لاہور پاکستان

قدوسیہ اسلامک پریس
Tel: +92-42-37230585
Cell: +92-321-7351350
Email: maktaba_quddusia@yahoo.com

فہرست

نیند سے بیداری کی دعا	11
بیت الخلا میں جانے کی دعا	11
بیت الخلا سے نکلنے کی دعا	11
غسلِ جنابت کا طریقہ	12
باوضو رہنے کے فضائل	13
وضو کا مسنون طریقہ	14
وضو کا فلسفہ اور حکمت	15
وضو کے بعد کی دعا	17
تیمم	17
تیمم کا طریقہ	18
اذان کے کلمات	18
اذان کے بعد کی دعا	20

اقامت کے کلمات	21
اذان اور اقامت کے مسائل	22
نماز کی اہمیت	23
نماز کا طریقہ	26
مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں	35
نماز کے بعد کے مسنون اذکار	36
نمازِ تہجد اور وتر	42
دعائے قنوت	43
نمازِ جمعہ	45
نمازِ قصر	45
نمازِ استخارہ	46
نمازِ اشراق	48
نمازِ تسبیح	48
نمازِ جنازہ	49

قبرستان میں داخلے کی دعا	54
میت کو دفن کے وقت کی دعا	54
نمازِ عیدین	54
الفاظِ تکبیرات	55
فرض نمازوں کی رکعات کی تعداد	55
نمازِ فجر اور اس کی سنتیں	56
نمازِ ظہر کی سنتیں	57
نمازِ عصر اور سنتیں	57
نمازِ مغرب اور سنتیں	58
نمازِ عشاء	59
قضائے عمری کا کوئی تصور نہیں	59
نماز کی کوتاہیاں	59
* صبح وشام کے اہم ترین اذکار	63
دن بھر کی عبادت سے زیادہ اجر وثواب	64

دن رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے لیے	64
جنت میں لے جانے والا وظیفہ سید الاستغفار	65
آفات و بلیات سے بچنے کے اذکار	66
دکھوں اور پریشانیوں سے بچاؤ کے اذکار	68
ایک جامع ترین دعا	70
بے شمار فوائد پر مشتمل وظیفہ	71
نرینہ اولاد کے حصول کی دعا	71
والدین کے لیے قرآنی دعائیں	72
تمام انبیاء و رسل علیہم السلام کا پسندیدہ وظیفہ	72
سونے سے پہلے کے اذکار	73
ترازو میں بھاری زبان پہ ہلکا وظیفہ	75
✲ اہم اوقات اور جگہوں کی دعائیں	**76**
گھر سے نکلنے کی دعا	76
گھر میں داخل ہونے کی دعا	76

کسی کو رخصت کرنے کی دعا	77
مسافر کی مقیم کے لیے دعا	77
سفر کی دعا	78
سفر سے لوٹتے وقت کا ذکر	79
سواری سے پھسلتے وقت کا ذکر	79
سیڑھیاں چڑھنے اور اترنے کی دعا	80
کھانا کھانے کا ذکر	80
کھانا کھانے کے بعد کا ذکر	80
دورانِ مجلس کا ذکر	81
مجلس سے اٹھنے کا ذکر	81
شادی کی مبارک باد	82
شادی کرنے والے کی دعا	82
بیوی کے پاس آنے کی دعا	83
طلبِ بارش کی دعا	83

کانوں اور آنکھوں کی سلامتی کے لیے دعا	84
ہر قسم کے درد کا علاج	84
حاسدوں اور شریروں سے بچنے کی دعا	85
نعمتوں کے دوام کے لیے دعا	85
نظر بد کا علاج	86
بچوں کا دم	87
خواب میں ڈر سے بچنے کی دعا	87
بیوی بچوں کی طرف سے خوشی پانے کی دعا	87
ادائیگی قرض کے لیے	88
بازار میں داخلے کی دعا	89
مصیبت زدہ کو دیکھ کر دعا	89
غصے کے وقت کی دعا	90
کلمات استغفار	90
مصیبت اور غم کی خبر سنتے وقت کی دعا	90

چھینک کی دعا	90
روزہ افطار کرنے کی دعا	91
افطاری کروانے والے کو دعا	91
دودھ پینے کی دعا	92
دائمی بیماری کے لیے	92
مریض کی عیادت کرتے وقت	93
مرغ کی آواز سن کر	94
گدھے کی آواز سن کر	94
قرآنی پیکج	95
جادو سے بچاؤ کے لیے آیات	95
سب سے افضل اور پاکیزہ کلام	95
سبحان اللہ کا مطلب	96
الحمد للہ کا مطلب	96
لا الٰہ الا اللہ کا مطلب	96

اللہ اکبر کا مطلب	97
جنت کا خزانہ	97
دعائیں کیسے قبول ہوتی ہیں.....؟	98
توحیدی کلمات یعنی اسم اعظم	98
دعا کی روح اور اس کا فلسفہ	101
لیلۃ القدر کی دعا	102
سجدہ تلاوت کی دعا	103
رسول اللہ ﷺ کی دو محبوب دعائیں	103
موت کے وقت اچھے انجام کی دعا	104
ربنا سے قرآنی دعائیں	105
حد درجہ پر تاثیر دو روحانی نسخے	107
صدقہ و خیرات	107
خاموشی اختیار کرنا	107
ذکر بے اثر کیوں.....؟	108
مصنف کی دیگر کتب	109

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیند سے بیداری کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

”تمام تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“ (بخاری)

بیت الخلا میں جانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

”اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں تیری حفاظت میں آتا ہوں خبیث جنوں اور خبیث جننیوں سے۔“ (بخاری)

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ ”اے اللہ! میں تیری بخشش کا طلبگار ہوں۔ (ابوداود)

طہارت کے مسائل

غسل جنابت کا طریقہ

سب سے پہلے تین دفعہ دونوں ہاتھ دھوئیں، پھر استنجاء کرکے اپنے بائیں ہاتھ کو اچھی طرح صاف کریں بعد میں نماز والا وضو کریں (سر کا مسح اور پاؤں چھوڑ دیں) البتہ سر کا مسح کرنے کی بجائے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال کر انگلیوں سے بالوں کا خلال کریں، پھر پورے جسم پر پانی بہائیں کہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔ غسل مکمل کرنے کے بعد وہاں سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھولیں۔ (بخاری)

باوضو رہنے کے فضائل

سنّت کے مطابق وضو کرنا جہاں نماز پڑھنے اور قرآن کو چھونے کے لیے ضروری ہے وہاں شب وروز وضو کی حالت میں رہنا بھی حد درجہ فضیلت والا عمل ہے۔ جو اطمینان اور سرور اللہ تعالیٰ

نے باوضو رہنے میں رکھ دیا ہے اس کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا، بلکہ ہمہ وقت باوضو رہنا سچے ایمان کی نشانی بھی ہے۔

- نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق ”مومن کے علاوہ کوئی شخص بھی وضو پر ہمیشگی نہیں کر سکتا۔“
- اور ”جس نے باوضو رات گزاری تو اس کے پہلو میں ایک فرشتہ بھی رات گزارتا ہے، سونے والا رات کی جس گھڑی بھی بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ یہی کہتا ہے: اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کر دے! اس نے وضو کی حالت میں رات گزاری ہے۔“
- ایک صحیح حدیث کے مطابق باوضو ہو کر گھر سے مسجد کی طرف جانے والا شخص اللہ تعالیٰ کی نگاہوں میں اس شخص کی طرح ہی محترم و معزز ہے جو احرام باندھ کر بیت اللہ کا رخ کرے۔ اور جو شخص گھر سے وضو بنا کر مسجد کی طرف نکلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اٹھنے والے ایک ایک قدم کا اس قدر حیا کرتے ہیں کہ اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ (ابوداود، ترمذی، مشکوٰۃ)

وضو کا مسنون طریقہ

وضو کی نیت کے لیے کوئی خاص الفاظ نہیں ہیں بلکہ نیت دل کے ارادے ہی کا نام ہے، بسم اللہ پڑھ کر وضو کا آغاز کریں۔

- اگر نیند سے بیدار ہو تو ہاتھ دھوئے بغیر برتن میں نہ ڈالے۔
- ”بِسْمِ اللّٰہِ“ پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دھوئے۔
- ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان خلال کرے۔
- کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے اور ناک صاف کرے۔
- تین دفعہ مکمل چہرہ دھوئے۔ وضو کرنے والا اگر صاحب ریش ہو تو پانی کے ایک چلو سے داڑھی کا خلال کرے۔
- پہلے دایاں بازو پھر بایاں بازو کہنیوں سمیت دھوئے۔
- ایک مرتبہ سر کا مسح کرے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو تر کر کے سر کے اگلے حصہ (پیشانی) سے شروع کرے اور پیچھے گدی تک لے جائے پھر اسی جگہ واپس لے آئے جہاں سے شروع کیا تھا۔

- اسی طرح پگڑی اور رومال وغیرہ باندھنے کی صورت میں اس کے اوپر سے مسح کرنا جائز ہے۔
- ایک بار کانوں کا مسح کرے کہ دونوں شہادت کی انگلیاں کانوں میں داخل کر کے اندرونی حصے اور انگوٹھوں سے کانوں کے بیرونی حصے پر مسح کرے۔

نوٹ: گردن اور بازؤوں کا مسح کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

- پھر دونوں پاؤں کو انگلیوں کے سروں سے لیکر ٹخنوں تک دھوئے، پاؤں دھوتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ پہلے دایاں پاؤں پھر بایاں پاؤں دھویا جائے اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان ہاتھ کی چھنگلی سے خلال کرے۔ (بخاری، ابوداؤد، ترمذی)
- موزوں اور اسی طرح جرابوں پر مسح کرنا رسول اللہ ﷺ کی سنت سے ثابت ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی جرابوں پر مسح کیا کرتے تھے۔ (ترمذی، مصنف ابن ابی شیبہ)

وضو کا فلسفہ اور حکمت

جب انسان مسنون وضو کرتے ہوئے وضو کی روح اور اس

کے فلسفے کو بھی سمجھنے کی کوشش کرے تو جسم و روح کی طہارت کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہوسکتا۔ مثلاً

ہاتھ دھوتے ہوئے اس بات کا خیال کرے کہ کیا میرے ہاتھ ظلم سے پاک ہیں؟ کیا میں نے ان کے ذریعے جو لوگوں کا حق چھینا تھا وہ واپس کر دیا ہے؟ اور اس بات کا عزم کرے کہ اب میں اپنے ہاتھوں سے ساری زندگی حق اور سچائی کو تھامے رکھوں گا۔

اور منہ دھوتے ہوئے اس بات پر غور کرے کہ کیا واقعۃً میرا چہرہ اس قابل ہو چکا ہے کہ میں اس کو اللہ کی بارگاہ میں پیش کروں......؟ میری زبان اور میری نگاہ اور میرا منہ اس قابل ہے کہ اس کو رب کے سامنے رکھا جائے......؟ اور اس بات کا پختہ ارادہ کرے کہ اب میں نے اللہ کے لیے اپنا منہ دھو لیا ہے اب اس کو ساری زندگی غیروں کی طرف نہیں پھیروں گا بلکہ میں اور میرا چہرہ رب کے حوالے ہو چکے ہیں۔

اور مسح کرتے ہوئے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ بات ذہن میں رہے کہ کیا خود کو میں نے اللہ کا عاجز بندہ سمجھ لیا ہے......؟ کیا کبر و غرور کا تصوّر میری کھوپڑی سے دور ہو گیا ہے......؟

پاؤں دھوتے ہوئے اس بات کا احساس رہنا چاہیے کہ کیا میرے پاؤں گرد وغبار سے صاف ہو کر حقیقی طور پر بھی اس قابل ہو چکے ہیں کہ اب میں ان پر چلتے ہوئے خدا کی طرف جاؤں......؟ اور اس بات کا عہد کر لے کہ اب میں کبھی بھی حرام کی طرف اپنے قدموں کو نہیں اٹھاؤں گا۔ مسنون وضو کرتے ہوئے وضو کی روح اور اس کے فلسفے کو بھی سمجھنے کی کوشش کریں۔

وضو کے بعد کی دعا

جو شخص وضو کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھتا ہے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تیمم

پانی میسر نہ ہونے کی صورت میں مٹی سے تیمم کی اجازت ہے۔

تیمم کا طریقہ

اپنے دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر پھونک مارے اور دونوں ہاتھوں سے پہلے چہرے کا پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کا اور پھر بائیں سے دائیں ہاتھ کا مسح کرے..... یا پہلے دونوں ہاتھوں کا اور پھر چہرے کا مسح کرے۔

- ..... مٹی پر ایک دفعہ ہاتھ مارنا ہی کافی ہے۔
- ..... پانی نہ ہونے کی صورت میں طہارت کے لیے فرض غسل کی جگہ تیمم ہی کافی ہے۔ (بخاری، ابوداود، ترمذی)

اذان

ہر مسلمان کو شوق سے اذان کہنی چاہیے۔ کیونکہ یہ دنیا میں باعث برکت اور موجب مغفرت ہے اور آخرت والے دن یہ عمل بلندی درجات کا باعث ہوگا۔

کلمات اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

”اللہ سب سے بڑا ہے۔“

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

”میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔“

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ... حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ

”آؤ نماز کی طرف“

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ... حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

”آؤ کامیابی کی طرف“

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

”اللہ سب سے بڑا ہے“

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“

- فجر کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات کہیں:

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

”نماز نیند سے بہت بہتر ہے۔“

- یہ کلمات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں۔
- اذان میں حی علی الصلوۃ کہتے وقت منہ دائیں طرف اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف پھیرنا چاہیے۔ (ابوداود)

اذان کے بعد کی دعا

جو شخص اذان کے جواب میں انہی کلمات کو دہرائے البتہ حی علی

الصلاۃ اور حی علی الفلاح کے جواب میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہے اور اس کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھ کر درج ذیل دعا پڑھے وہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت کا حقدار ٹھہرے گا۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ
الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ
وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

”اے اللہ! اس کامل پکار اور اس قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور جس مقامِ محمود کا آپ سے وعدہ کیا ہے اس پر فائز فرما۔“ (بخاری۔ مسلم)

اقامت کے کلمات

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ... حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ... قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ... لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

- اگر مؤذن اکہری اذان کہے تو اقامت بھی اکہری کہی جائے گی اور اگر اذان دوہری کہے تو اقامت بھی دوہری کہی جائے گی۔ قد قامت الصلاۃ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا کہنا صحیحاً ثابت نہیں۔
- اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی پاکیزہ دعا رد نہیں کی جاتی۔
- جب اقامت ہوجائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔ حتیٰ کہ فجر کی سنتیں بھی اگر رہ جائیں تو جماعت کے بعد ہی ادا کی جائیں۔ جماعت کھڑی ہونے کی صورت میں پیچھے سنتیں پڑھنے والے رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں۔ (مسلم، ابوداود)

نماز کی اہمیت

مسلمان کے لیے سب سے اہم فریضہ پانچ وقت کی نماز ہے۔ کلمہ پڑھ لینے کے بعد نماز کا چھوڑ دینا اتنا بڑا گناہ ہے کہ جیسے کلمہ پڑھنے والے کا اسلام کے ساتھ رشتہ ہی ٹوٹ جاتا ہے۔ عہدِ رسالت ﷺ، عہد صحابہ رضی اللہ عنہم اور عہدِ تابعین رحمہم اللہ میں اس بات کا تصور تک بھی محال تھا کہ کوئی دعوئ اسلام بھی کرے اور نماز ادا نہ کرے۔ یہی وجہ تھی کہ منافقین کو بھی نہ چاہتے ہوئے مسجد میں آنا ہی پڑتا تھا۔ بے نماز سے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اس قدر سخت ناراض ہیں، کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

''میں آگ کے شعلوں اور ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو اذان اور اقامت کے بعد نماز کی طرف نہیں نکلتے۔''

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت کے خواہشمندان الفاظ سے اندازہ لگائیں کہ رسول اللہ ﷺ بے نمازوں پر کس قدر سخت

ناراض ہیں کہ آپ ان کے گھروں کو آگ سے جلا دینا چاہتے ہیں اور پھر عملی طور پر آپ ﷺ نے صرف اور صرف اس لیے نہیں جلایا کہ گھروں میں بچے اور عورتیں بھی ہوتی ہیں کہیں وہ ناحق جھلس نہ جائیں۔ (بخاری، مسلم، ابوداود)

- امام ابن قیم رحمہ اللہ کی کتاب ''کتاب الصلاۃ'' میں لکھا ہے ''مسلمانوں کا اس میں کوئی اختلاف نہیں، بلا شبہ فرض نماز کو جان بوجھ کر چھوڑنا بہت بڑے گناہوں میں سے ہے اور اس کا گناہ اللہ کے ہاں قتل، ڈکیتی، زنا، چوری اور شراب نوشی سے زیادہ ہے۔''
- راتوں کی تاریکیوں میں جو نمازوں کے لیے نکلتے ہیں جب وہ قبر کی تاریکیوں میں داخل ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو نور کے ساتھ بھر دے گا۔
- اسی طرح آخرت میں اہل جہنم اپنے جہنم میں جانے کی سب سے پہلی وجہ یہی بیان کریں گے کہ ہم مسجدوں میں نہیں جایا کرتے تھے، نمازیوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

نماز کے چند اہم مسائل

بسم اللہ پڑھ کر وضو کریں۔ آپ کے کپڑے پاک صاف ہونے چاہئیں۔ وضو کے دوران ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔ داڑھی کا بھی خلال کرنا چاہئے۔ دوران وضو ہر عضو کو دھونے کی علیحدہ کوئی دعا حدیث شریف سے ثابت نہیں۔ جب اذان مکمل ہو تو درود شریف پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ ایسے شخص کو شفاعت نبوی ملنے کی بہت امید ہے۔ حضرات صحابہ اذان سے قبل درود شریف نہیں پڑھتے تھے۔ اذان اور اقامت کے دوران مانگی گئی دعا رد نہیں ہوتی۔ اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھوں کو کندھے یا کانوں تک اٹھاتے ہوئے نماز کا آغاز کر دیں اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر سینے پر باندھ لیں۔ خیال رہے کہ نیت دل کے ارادے کا نام ہے زبان سے الفاظ کی ادائیگی کی ضرورت نہیں۔ آپ جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں یا اکیلے، فرض ہوں یا سنت، کوئی بھی نماز سورۃ فاتحہ کے بغیر مکمل نہیں ہوتی۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ وہ نماز نہیں جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے۔ جب امام سورۃ فاتحہ مکمل کرے تو پکار کر آمین کہیں۔ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک یا کانوں تک ضرور اٹھایئے۔ رکوع میں کمر سیدھی رکھیں۔ جلد بازی اور افراتفری کے ساتھ پڑھی ہوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔

نماز کا طریقہ

نہایت محبت، عاجزی اور دل کی حضوری سے پیارے اللہ کے سامنے کھڑے ہوں، ایک دو منٹ کی جلدی سے ساری نماز برباد نہ کر لیں۔

✳ ...... **تکبیر:**

اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کی لو تک بلند کریں۔

✳ ...... **ثناء:**

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ (ترمذی)

"اے اللہ! تو پاک ہے تیری ہی حمد ہے، تیرا ہی نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔"

✳ ...... **تعوذ:**

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

"میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔" (بخاری)

*…… سورہ فاتحہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ * الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ *
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ * اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ *
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ * صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ *

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

”سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا، ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے۔“ (بخاری، مسلم)

٭...... اسکے بعد کوئی سورۃ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

’’کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔‘‘

٭...... اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر اپنے ہاتھ کندھوں یا کانوں تک اٹھائیں اور رکوع کیلئے جھک جائیں اس دوران سر پیٹھ کے برابر کریں اور دونوں میں سے کوئی ایک تسبیح پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (کم از کم تین مرتبہ)

’’میرا عظمت والا رب ہر عیب سے پاک ہے‘‘ (مسلم)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا
وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! تو ہی تمام تعریفوں کے لائق ہے۔ الٰہی مجھے بخش دے۔" (بخاری)

رکوع سے سر اٹھاتے وقت اپنے ہاتھ کندھوں یا کانوں تک اٹھائے اور اطمینان سے سیدھا کھڑے ہوکر

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ۔ پڑھیں

"اللہ تعالیٰ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے رب! تیرے ہی واسطے بہت زیادہ تعریفیں ہیں پاکیزہ اور بابرکت۔" (بخاری، دارقطنی)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ کریں۔ سجدے میں جاتے ہوئے پہلے اپنے دونوں ہاتھ اور پھر گھٹنے زمین پر رکھیں حالتِ سجدہ میں پاؤں زمین سے اوپر نہ اٹھائیں اور ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ رخ

ہوں اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی ہوں۔ دونوں ہاتھ کانوں یا کندھوں کے برابر رکھیں۔ دونوں ایڑیاں ملا کر سینہ، پیٹ، اور رانیں زمین سے اونچی رکھیں۔ کہنیاں بھی زمین سے اونچی اور پہلوؤں سے الگ ہوں۔ پیشانی وناک کو زمین پر رکھ کر

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (کم از کم تین مرتبہ پڑھیں)

''پاک ہے میرا رب برتر'' (مسلم)

مندرجہ ذیل دعا زیادہ جامع اور افضل ہے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

دو سجدوں کے درمیان

اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے سے اپنا سر اٹھائے، بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھے، دونوں ہاتھ دونوں رانوں اور گھٹنوں پر رکھ کر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

''اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، مجھے صحت عطاء

فرما، مجھے ہدایت اور روزی دے۔" (ابوداود، مسلم)

☆......یا، رَبِّ اغْفِرْلِیْ دو مرتبہ پڑھیں۔ (ابوداود)

☆......دونوں سجدوں کے بعد سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے تھوڑا سا بیٹھیں اسے جلسہ استراحت کہتے ہیں۔

☆...... دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد قرآن سے جو سورت یا آیات یاد ہوں وہ پڑھے، پھر اسی طرح باقی رکعات مکمل کرے جس طرح پہلی رکعت پڑھی ہے۔

تشہد اگر نماز دو رکعت والی ہو (نمازِ فجر، نمازِ جمعہ، نمازِ عید) تو دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد (تشہد میں) بیٹھے یعنی بایاں پاؤں دائیں پاؤں کے نیچے سے نکالتے ہوئے زمین پر اس طرح بیٹھے کہ دایاں پاؤں کھڑا ہو، دایاں ہاتھ دائیں ران پر اس طرح رکھے کہ شہادت کی انگلی کے علاوہ بقیہ تمام انگلیاں سمٹی ہوئی ہوں، پورے تشہد میں شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے یا چھوٹی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو سمیٹ لے اور انگوٹھا اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنا کر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے۔

چونکہ دونوں طریقے نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں، لہذا دونوں پر عمل کرنا چاہیے۔ اس طرح بایاں ہاتھ بائیں ران اور گھٹنے پر رکھے، پھر اس جلسہ میں تشہد پڑھے:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

''میری تمام تر قولی، بدنی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکات ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں'' (مسلم)

درودِ ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ . اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ .

”اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے رحمت فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم پر بےشک تو تعریف کے لائق اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر، بیشک تو لائق حمد اور بزرگ ہے۔“ (بخاری)

آخری تشہد میں درود شریف کے بعد مندرجہ ذیل دعائیں پڑھنا مسنون ہیں۔ نبی ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو

تشہد کے لیے یہ دعا سکھائی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (بخاری)

”اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔ پس اپنی جناب سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔“

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (بخاری)

”اے اللہ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور آپ کی پناہ میں

آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔“

تشہد میں ان دعاؤں کے علاوہ دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے جو بھی دعا کرنا چاہے کرے اور اپنے والدین یا دوسرے مسلمانوں کے لیے دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں، خواہ فرض نماز ہو یا نفل پھر اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ...... کہتے ہوئے دائیں اور بائیں سلام پھیرے۔ (ابوداود)

مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں

یاد رکھیں! نبی کریم ﷺ نے جو نماز کی کیفیت بیان فرمائی ہے اس کی ادائیگی میں مرد و عورت برابر ہیں، تکبیر تحریمہ سے سلام تک دونوں کی نماز ایک جیسی ہے۔ عام طور پر کتابوں میں جو مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق بیان کیا جاتا ہے وہ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ البتہ عورت اوڑھنی کا اہتمام کرے اور اپنے ازار کو ٹخنوں سے نیچے رکھے اور عورت عورتوں کی امامت کرواتے ہوئے صف کے درمیان عورتوں کے اندر ہی کھڑی ہو۔ (ابوداود)

نماز کے بعد کے مسنون اذکار

سلام پھیرنے کے بعد اونچی آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔
پھر تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ کہہ کر درج ذیل دعائیں پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (بخاری و مسلم)

"یا الٰہی! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے۔ اے ذوالجلال والاکرام! تو بڑا ہی بابرکت ہے۔"

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

"اے میرے اللہ! ذکر کرنے، شکر کرنے اور اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما" (ابوداود)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا

يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری)

”نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جو چیز تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تیرے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دے گی۔“

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ (مسلم)

”اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کے لیے ہے اور تعریف بھی اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر ہمیشہ قدرت رکھنے والا ہے، گناہوں سے بچنا اور نیکیاں کرنا اللہ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں ہم خاص اسی کی عبادت کرتے ہیں ہر نعمت اور سارا فضل اسی کا ہے اور اچھی تعریف کا حقدار بھی وہ ہے، اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر اسے ناپسند کریں۔

آیۃ الکرسی

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا تو موت کے بعد سیدھا جنت میں جائے گا۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ
ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

"اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے۔ سب کا تھامنے والا، اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ وہ تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے۔ اور وہی ہے بلند مرتبہ، بڑا۔" (عمل الیوم۔ نسائی)

اللہ کی رسول اللہ ﷺ کو سکھلائی ہوئی دعا:

مندرجہ ذیل دعا ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَ حُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ (جامع الترمذی)

33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

☆..... 100 کی تعداد مکمل ہونے پر خیر و برکت کے ساتھ ساتھ صدقات و خیرات کے برابر ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ (مسلم)

آخری تینوں قل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

”کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

”کہہ دو میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جو اس

نے پیدا کیا اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جاتا ہے اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

”کہہ دو! میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کا مالک ہے جو لوگوں کا معبود ہے شیطان کے وسوسوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے۔“ (ابوداود)

☆.....فجر کے بعد تین مرتبہ، ظہر اور عصر کے بعد ایک مرتبہ، مغرب

کے بعد تین مرتبہ، عشا کے بعد ایک مرتبہ اور رات کو سوتے وقت تین تین مرتبہ پڑھنا جہاں مسنون ہے وہاں تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ (مسلم، نسائی)

نماز تہجد اور وتر

فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز نمازِ تہجد ہے، رسول اللہ ﷺ کا اکثر معمول یہی تھا کہ آپ عشاء کے بعد فجر تک گیارہ رکعات پڑھتے، ہر دو رکعتوں پر سلام پھیرتے اور آخر میں ایک وتر پڑھا کرتے تھے۔ وتر کی نماز اللہ کو بہت زیادہ پسند ہے، تین رکعت وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے، پھر ایک رکعت دعائے قنوت کے ساتھ پڑھے۔ ایک وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دعائے قنوت کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں اور سلام پھیریں اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ تین رکعات اکٹھی پڑھی جائیں اور دو رکعات کے بعد تشہد نہ بیٹھا جائے بلکہ تیسری رکعت کے بعد تشہد بیٹھا جائے۔ (بخاری)

دعائے قنوت

دعائے قنوت وتر کی آخری رکعت میں رکوع سے قبل پڑھنی زیادہ افضل ہے۔ دعائے قنوت میں ہاتھ اٹھانے کی صراحت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول نہیں۔ قنوتِ نازلہ میں متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے ہاتھ اٹھانا ثابت ہے۔

حضرت [illegible] بیان فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند کلمات سکھائے کہ میں انہیں وتر میں پڑھا کروں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ (ابوداود)

”یا اللہ! ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کرکے) جن کو تو نے ہدایت دی اور عافیت دے مجھے ان میں (شامل کرکے) جن کو

تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے سرپرستی فرمائی اور میرے لیے برکت فرما ان چیزوں میں جو تو نے عطا کیں اور مجھے بچا ان فیصلوں کے شر سے جو تو نے کیے، اس لیے کہ تو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا اور یقیناً وہ ذلیل نہیں ہوسکتا جس کا تو دوست بن جائے اور معزز نہیں ہوسکتا وہ جس سے تو دشمنی کرے، تو بہت بابرکت ہے اے ہمارے رب......! اور نہایت ہی بلند۔“

قنوت وتر کے آخر میں وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ پڑھنا بھی درست ہے۔ وتروں کا سلام پھیر کر تین دفعہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اور ایک دفعہ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ پڑھیں (نسائی، دارقطنی، ابن خزیمہ)

بوقتِ تہجد سورۂ آل عمران کے آخری رکوع کو پوری توجہ سے ضرور پڑھا کریں یہ رسول اللہ ﷺ کی سنّت بھی ہے اور اس کو اُس وقت سمجھ کر پڑھنے میں عجب نشہ بھی ہے۔

نیز......! نمازِ تہجد کو اپنے اور اپنے اللہ کے درمیان راز رکھا کریں۔

نمازِ جمعہ جمعے کا دن تمام دنوں کا سردار ہے، اس روز غسل کرنا، مسواک کرنا اور خوشبو لگانا اجر وثواب کا باعث ہے۔ خطبہ شروع ہونے سے پہلے جتنے مرضی نفل پڑھیں۔ اس دن میں قبولیت کی گھڑی ہوتی ہے۔ جمعہ ہفتہ بھر کے گناہوں کا کفارہ بھی ہے اور شرعی عذر کے بغیر مسلسل تین جمعے چھوڑنے والے کے دل پر گمراہی یا نفاق کی مہر لگا دی جاتی ہے۔ جمعہ کی باجماعت فرض نماز 2 رکعت ہے اور اس کے بعد 4 نفل ہیں جن کو مسجد میں یا گھر میں ادا کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے! اگر کسی وجہ سے نمازِ جمعہ رہ جائے تو ظہر کی مکمل نماز پڑھنی ہوگی۔ (صحاح ستہ)

نمازِ قصر مسافر 21 کلومیٹر پر نماز قصر کرسکتا ہے، لمبے سفر والا شہر کی آبادی سے باہر نکل کر قصر کرسکتا ہے، مسافر فجر اور مغرب کو مکمل البتہ ظہر، عصر اور عشاء کی قصر نماز دو، دو رکعتیں پڑھیگا۔ مسافر مقیم امام کے پیچھے پوری نماز ہی پڑھے گا اور جس نماز کا وقت سفر میں شروع ہوکر سفر ہی میں ختم ہوگیا تھا وہ نماز گھر واپسی پر قصر ہی ادا کی جائے گی۔ صحیح البخاری کی روایت کے مطابق مسافر 19 دن تک قصر کرسکتا ہے اور اگر کسی مسافر کی واپسی کنفرم نہیں تو گھر پہنچنے تک نماز قصر پڑھ سکتا ہے۔

نمازِ استخارہ

جب کوئی آدمی کسی جائز کام کا ارادہ کرے اور اس میں متردّد ہو تو وہ دو رکعت نماز نفل خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

”اے اللہ! میں اس کام میں تجھ سے تیرے علم کی مدد سے

بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ذریعے استطاعت مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیرا فضلِ عظیم طلب کرتا ہوں ، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور میں کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، تو ہر چیز کو جانتا ہے میں کسی چیز کا علم نہیں رکھتا، بلاشبہ تو تمام چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا ہے۔ الٰہی ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام...... میرے لیے میرے دین ، میری زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدّر کر دے اور آسان فرما دے پھر اس میں میرے لیے برکت پیدا فرما دے اور اگر تیرے علم میں ہے کہ یہ کام...... میرے لیے میرے دین ، میری زندگی اور میرے انجامِ کار کے اعتبار سے بہتر نہیں ہے تو اس کام کو مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے جہاں سے بھی ممکن ہو بھلائی مہیا فرما۔ پھر مجھے اس کے ساتھ راضی کر دے۔" (بخاری)

دعا کے دوران ھٰذا الامر کی جگہ اپنی حاجت اور ضرورت کا نام لے۔

نمازِ اشراق

جو شخص فجر کی نماز باجماعت پڑھ کر سورج طلوع ہونے تک اللہ کا ذکر کرتا رہے پھر دو رکعت نمازِ اشراق ادا کرے، اللہ تعالیٰ اسے ایک مکمل حج اور عمرے کا ثواب عطا کرتا ہے۔ اگر فجر کے بعد اشراق تک مسلسل ذکر کا موقع نہ بھی ملے تو اشراق کی دو رکعتیں پھر بھی پڑھ لینی چاہئیں یہ تمام جوڑوں کا صدقہ ہے اور خیر کثیر کا باعث ہے۔ اہل علم کی ایک رائے کے مطابق نماز اشراق ہی کا نام صلاۃ الضحیٰ (نمازِ چاشت) اور صلاۃ اوابین ہے۔ اور دوسری رائے کے مطابق اوابین کی نماز کا وقت اس وقت ہوتا ہے جب سورج کی تپش شروع ہو جائے اور یہ تقریباً 9 بجے کے قریب کا وقت ہے۔ اور ان نوافل کی تعداد 12 تک ہے اور یہی بات حدیث کے زیادہ قریب ہے۔ یاد رہے مغرب کے بعد صلاۃ الاوابین کا کسی صحیح حدیث میں ثبوت موجود نہیں۔ (مسلم، ترمذی، ابوداود)

نمازِ تسبیح

نمازِ تسبیح کا ثبوت اور اس کی فضیلت صحیح احادیث سے ثابت ہے، البتہ اس کو باجماعت پڑھنا ثابت نہیں۔ نمازِ تسبیح کا

طریقہ یہ ہے کہ آپ چار رکعت نماز نفل پڑھیں، ہر رکعت میں فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھنے کے بعد رکوع جانے سے پہلے 15 مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پھر رکوع کی تسبیحات پڑھنے کے بعد یہی تسبیحات 10 مرتبہ پڑھیں، پھر رکوع سے سر اٹھا کر قومہ کی دعاؤں کے بعد یہی کلمات 10 مرتبہ پڑھیں۔ پھر سجدہ کی دعاؤں کے بعد انہی کلمات کو 10 مرتبہ پڑھیں، پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ کی دعا کے بعد یہی کلمات 10 مرتبہ دہرائیں، پھر سجدے کی حالت میں سجدے کی دعا کے بعد یہی کلمات 10 مرتبہ دہرائیں، پھر دوسرے سجدے کے بعد جلسہ استراحت میں یہی کلمات 10 مرتبہ پڑھیں اس طرح پوری ایک رکعت میں تسبیحات کی تعداد 75 ہو جائے گی اور یہ تسبیحات چاروں رکعات میں اسی طرح پڑھیں۔ (سنن ابی داود، مشکوۃ)

☆..... گناہوں کی بخشش کے لیے نمازِ تسبیح کو پڑھتے رہنا چاہیے، البتہ شرک و بدعت اور محرمات کے دائمی مرتکب کو اس پاکیزہ نماز کی ادائیگی سے بھی کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ جب تک وہ سچی توبہ نہ کرے۔

نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ کی چار تکبیریں ہیں۔ پہلی تکبیر میں تعوذ کے بعد سورۃ الفاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورۃ ملائیں، دوسری تکبیر میں درود ابراہیمی پڑھیں، تیسری تکبیر میں نمازِ جنازہ کی دعائیں پڑھیں اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں۔ یاد رہے ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرنا ثابت ہے۔ (سنن بیہقی، مشکوۃ)

نمازِ جنازہ کی چند دعائیں درج ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

"یا اللہ! معاف فرما دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے فوت شدگان کو، ہمارے حاضر کو اور ہمارے غائب کو اور ہمارے

چھوٹوں اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو۔ یا اللہ! جس کو تو زندہ رکھے ہم میں سے تو زندہ رکھنا اسے اسلام پر اور جس کو تو فوت کرے ہم میں سے تو فوت کرنا اسے ایمان پر۔" (ابوداود)

☆ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (مسلم)

"اے اللہ! اس کو معاف کر دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزری فرما اور اس کی اچھی مہمانی کر

اور اس کی قبر کو فراخ کر دے، اس کو پانی برف اور اولوں سے دھو دے اور اس کو گناہوں سے ایسے پاک کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا ہے اور اس کو بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے بہتر ہو اور ایسے اہل دے جو اس کے اہل سے بہتر ہوں اور ایسا جوڑا دے جو اس کے جوڑے سے بہتر ہو اور اسکو جنت میں داخل کر، عذاب قبر اور عذابِ نار سے محفوظ فرما۔

✡ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جَوَارِكَ فَاَعِذْهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (ابوداود)

”یااللہ! یقیناً فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے لہٰذا تو اسے فتنہ قبر سے اور آگ کے عذاب سے بچا لے اور تو صاحب وفا اور حق والا ہے، چنانچہ تو اسے معاف فرما اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا ، بے حد رحم

فرمانے والا ہے۔''

☆ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ حَسَنَاتِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّاٰتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ

''اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں اور بلاشبہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور تو ہی اس کے متعلق خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر وہ نیکوکار تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کردے اور اگر برا تھا تو اس کی برائیوں سے صرف نظر کر، اے اللہ! اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کر اور اس کے بعد ہم کو آزمائش میں نہ ڈال۔ (موطا امام مالک)

☆.....نماز جنازہ جہری و سرّی دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔

☆.....قبرستان میں داخلے کی دعا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ پڑھیں۔ (مسلم)

”سلام ہو تم پر اے (اس اجڑی بستی کے) اہل ایمان و مسلمان رہنے والو! اور ہم بھی ان شاء اللہ تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں، اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔

دفن کے وقت کی دعا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کو قبر میں رکھتے وقت پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

نمازِ عیدین

عیدین سے مراد عید الفطر اور عید الاضحیٰ ہیں، دونوں نمازوں کی دو، دو رکعات ہیں جو کہ خطبہ عید سے پہلے باجماعت پڑھی جاتی ہیں، نمازِ عید کی پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے 7 اور دوسری رکعت میں 5 تکبیریں کہنا سنت ہے۔ اور نمازِ عید کی زائد تکبیرات میں رفع الیدین کرنا بھی ثابت ہے۔ (ترمذی، ابوداود)

الفاظِ تکبیرات آپ اللہ تعالیٰ کی بڑائی پر مشتمل تمام اذکار پڑھ سکتے ہیں

* اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا
وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا

* اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

(مسلم، سنن دارقطنی)

فرض نمازوں کی رکعات کی تعداد

نماز پنج گانہ کے فرائض کی تعداد 17 ہے۔ جن میں فجر کے 2، ظہر کے 4، عصر کے 4، مغرب کے 3 اور عشا کے 4 فرض ہیں۔

یہ رکعات وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں، اس کے علاوہ ہر فرض نماز سے پہلے یا بعد نبی ﷺ نے بطورِ نفل کچھ رکعتیں پڑھیں ان کو سنتیں کہا جاتا ہے۔

"باجماعت نماز اکیلے کی نماز سے ستائیس درجہ افضل ہے۔"

نماز فجر اور اس کی سنتیں

صدیقہ کائنات رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نوافل میں سے فجر کی سنتوں پر بہت زیادہ پابندی اور سختی فرماتے۔''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فجر کی رکعتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سب سے زیادہ بہتر ہیں۔''

اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں، اس نماز کو ادا کرنے والا فرشتوں کی رپورٹ میں غیر حاضر نہیں ہوتا اور یہ بہت بڑی سعادت کی بات ہے۔ (بخاری، مسلم)

ایسا شخص حد درجہ بدنصیب ہے جو اپنی صبح اور دن کا آغاز ہی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے کرتا ہے، ظاہر ہے جس شخص نے اذان فجر اور جماعتِ فجر پر اپنا بستر نہیں چھوڑا اور سورج نکلے بیدار ہوا ہے اس نے عملی طور پر اللہ کی بڑائی کا انکار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی ہے اور یہ بہت زیادہ ذلت اور رسوائی کی بات ہے۔ جو لوگ صبح سویرے اپنے بستروں کو چھوڑ دیتے ہیں اور اللہ سبحانہ

وتعالیٰ کے سامنے سربسجود ہوکر بندگی کا حق ادا کرتے ہیں اور اس کے بعد رزقِ حلال کی تلاش کے لیے نکل پڑتے ہیں، وہ لوگ کبھی بھی شام کو خالی ہاتھ گھر واپس نہیں لوٹتے، بلکہ اللہ تعالیٰ ان کو خصوصی طور پر خیر و برکت کے ساتھ نوازتا ہے۔ (ترمذی)

یاد رہے! فجر کی نماز کھڑی ہو تو جماعت میں ملنا فرض ہے۔ سنتیں فوراً بعد میں پڑھ لیں یا سورج نکلنے کے بعد پڑھ لیں۔ (ابن حبان سلسلہ صحیحہ)

نماز ظہر کی سنتیں

آپ ﷺ نے فرمایا: ”ظہر سے پہلے کی چار رکعات سحری کی نماز (تہجد) کی برابری کرتی ہیں اور اسی طرح چار رکعات جماعت کے بعد پڑھنے سے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم حرام کر دی جاتی ہے۔ (سلسلہ احادیث صحیحہ)

نماز عصر اور سنتیں

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: ”اللہ ایسے شخص پر رحم کرے جس نے عصر سے پہلے چار رکعات پڑھیں۔“ (مسلم)

یعنی جو شخص عصر کی اذان کے بعد اور جماعت سے پہلے چار

رکعات ادا کر لے، دو دو رکعتیں کر کے یا کسی چار رکعات ادا کرے وہ رسول اللہ ﷺ کی دعائے رحمت کا حقدار ٹھہرتا ہے۔ نمازِ عصر اس قدر عظیم الشان اور مبارک نماز ہے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ دوہرا اجر عطا فرماتے ہیں۔

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: ”بلاشبہ یہ نماز تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض کی گئی تھی تو انہوں نے اسے ضائع کر دیا اور جس نے اس کی حفاظت کی اس کے لیے اس کا دوہرا اجر ہوگا۔“ (مسلم)

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: ”ایسا شخص ہرگز آگ میں داخل نہیں ہوگا جس نے طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے نماز پڑھی۔“ یعنی نمازِ فجر اور نمازِ عصر کی پابندی کرنے والا شخص جہنم سے محفوظ رکھا جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

نمازِ مغرب:

مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں عہدِ رسالت ﷺ میں ذوق وشوق سے پڑھی جاتی تھیں۔ پھر فرائض کے بعد دو سنتیں ہیں۔ (بخاری)

نماز عشاء: صحیح حدیث کے مطابق عشاء اور فجر جماعت کے ساتھ پڑھ لینے سے پوری رات کے قیام کا ثواب مل جاتا ہے۔ (مسلم)

رکعات کی تعداد: عشاء کی نماز سے پہلے چار رکعتیں بطور سنت ادا کرنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، اگر وقت ہو تو مسجد میں آنے والا تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں ضرور پڑھے مزید وقت ہو تو نوافل ادا کرلیں۔ پھر فرائض کے بعد دو سنتیں ہیں اور اس کے بعد وتر۔

☆.....بعض بے نماز لوگ سچی توبہ کے بعد قضائے عمری ادا کرتے ہیں یعنی گن کر یا اندازے سے چھوٹنے والی فرض نمازیں پڑھتے رہتے ہیں جس کی کوئی ضرورت نہیں، اللہ سچی توبہ سے پچھلی زندگی کی غفلتیں معاف فرما دیتا ہے۔ البتہ ایسے لوگوں کو نوافل پر پابندی کرنی چاہیے۔

نمازی کی کوتاہیاں

①.....بلا وجہ جماعت چھوڑنے والا نمازی......

نماز وہی ہے جو جماعت کے ساتھ ادا کی جائے اور جماعت کی اہمیت اس قدر زیادہ ہے کہ حالتِ خوف اور حالتِ جنگ

میں بھی نماز باجماعت ادا کرنے کا حکم ہے نیز اذان ہونے کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت ہے۔

②......اطمینان کو چھوڑ کر جلد بازی کرنے والا نمازی......

نماز میں اطمینان اور اعتدال کو بنیادی حیثیت حاصل ہے جو شخص جلد بازی اور تیزی سے نماز ادا کرتا ہے ایسی نماز کسی کام کی نہیں ہوتی، اس پر اجر وثواب ملتا ہے اور نہ ہی دنیا میں اس کی برکات حاصل ہوتی ہیں۔

③......ریاکاری کرنے والا نمازی......

ایسا شخص جو تنہائی میں بغیر خشوع اور توجہ کے نماز ادا کرتا ہے جلدی اور تیزی سے سلام پھیر دیتا ہے، لیکن جب کسی کے سامنے نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے رکوع و سجود اور قیام کو اس لیے اچھا اور لمبا کرتا ہے کہ لوگ میری نماز و عبادت کی تعریف کریں، ایسا شخص نمازی نہیں بلکہ ریاکار ہے۔

④......غفلت والا سست نمازی......

نماز میں مکمل بیداری اور دل کی حاضری ہونی چاہیے،

بیداری اور دل کی حاضری کا مطلب یہ ہے کہ آپ زبان سے جو الفاظ ادا کر رہے ہیں دماغ ان کی تائید کرے اور دل اس کی ترجمانی کر رہا ہو۔ ایسا نہ ہو کہ آپ غفلت کے ساتھ رٹے رٹائے الفاظ تو ادا کر رہے ہوں لیکن الفاظ کے معانی اور مفاہیم اور ان کے تقاضوں کا تصور آپ کے دل و دماغ میں نہ ہو۔

⑤...... فحاشی پسند، سود خور نمازی......

اللہ کے ہاں مقبول اور پسندیدہ نماز کا سب سے پہلا فائدہ دنیا میں یہ ہوتا ہے کہ آدمی ہر قسم کی فحاشی، عریانی اور بے حیائی سے بچ جاتا ہے اور دوسرا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ دل میں برائی کی نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو نماز فحاشی اور برائی کی نفرت پیدا نہ کرے وہ نماز، نماز نہیں ہے۔

⑥...... بدبخت نمازی......

رسول اللہ ﷺ کی صحیح حدیث ہے کہ جو شخص اپنی نماز

میں رکوع و سجود اور خشوع کا اہتمام نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس کی نماز کی طرف دیکھنا پسند نہیں فرماتے۔

⑦ ...... جہنمی نمازی ......

جہنم میں صرف بے نماز ہی نہیں بلکہ نمازی بھی جائیں گے اور یہ بات اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بھی واضح فرمائی ہے:

> ”پس تباہی ہے ان نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غافل ہیں، وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں بھی نہیں دیتے۔“

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے ”ساھون“ کا معنی ومفہوم بیان کرتے ہوئے تین باتیں تحریر فرمائی ہیں: ❶ بلا وجہ نماز کی ادائیگی میں تاخیر کرنے والے ❷ نماز کو خشوع کے ساتھ ادا نہ کرنے والے ❸ نماز کے الفاظ اور اس کے معنی ومفاہیم اور اس کے تقاضوں کو پورا نہ کرنے والے۔ یہ تین طرح کے لوگ ساھون میں شامل ہیں ان کے لیے جہاں دنیا میں بربادی ہے وہاں جہنم میں ”ویل“ کا گڑھا ہے۔

صبح وشام کے اہم ترین اذکار

مندرجہ ذیل اذکار ہمیشگی کے ساتھ صبح وشام پڑھتے رہیں آپ کو دین ودنیا اور آخرت کے سب خزانے حاصل ہوں گے اور آپ دونوں جہانوں میں تمام آفات وبلیات سے محفوظ رہیں گے بشرطیکہ آپ کا عقیدہ قرآن وسنت کے مطابق ہو اور آپ فرائض کے پابند ہونے کے ساتھ حرام کردہ کاموں سے پرہیز کرتے ہوں۔

☆......مندرجہ ذیل ذکر صبح شام ایک مرتبہ پڑھیں۔

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (مسند احمد)

”ہم نے فطرت اسلامیہ اور کلمہ توحید اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر صبح کی جو یکطرفہ مسلمان تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔“

☆......شام کو أَصْبَحْنَا کی جگہ أَمْسَيْنَا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا
وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (ترمذی)

”اے اللہ! تیری مدد سے ہم نے صبح شام کی اور تیری مدد سے ہم زندہ ہیں اور مریں گے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔“

☆ .... شام کو اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا کہہ کر ذکر مکمل کریں۔

دن بھر کی عبادت سے زیادہ اجر و ثواب دلوانے والے کلمے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى
نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ صبح تین مرتبہ

”پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ مخلوق کی تعداد، اپنی ذات کی رضا، عرش کے وزن اور کلمات کی سیاہی کے برابر“ (مسلم)

دن رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کیلئے

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

”اے اللہ! میں نے جس نعمت پر بھی صبح کی وہ صرف تیری ہی

طرف سے ہے تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے لیے ہی حمد ہے تیرے لیے ہی شکر ہے۔" (ابوداود)

جنت میں لے جانے والا ذکر

"سید الاستغفار" صبح شام پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (بخاری)

"اے میرے اللہ! آپ ہی بے شمار نعمتوں کے ساتھ میری پرورش کرنے والے ہیں۔ آپ کے سوا میرا کوئی معبود، مشکل کشا اور حقیقی حاکم نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں، اپنی طاقت کے مطابق آپ سے کئے ہوئے

عہد اور وعدے کو نبھا رہا ہوں۔ میں اپنے برے اعمال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ مجھے آپ کی بے شمار نعمتوں کے اقرار کے ساتھ ساتھ اپنی غفلتوں اور اپنے گناہوں کا پورا اقرار ہے۔ آپ مجھے معاف فرما دیں کیونکہ آپ کے علاوہ مجھ جیسے پاپی کو کوئی معاف کرنے والا نہیں۔"

آفات وبلیات سے بچنے کے اذکار

☆...... جو شخص مندرجہ ذیل ذکر صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھے گا اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ (ترمذی)

* بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

"اللہ کے نام کی برکت کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔"

---

* اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

”میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔“ (مسلم)

☆ مندرجہ ذیل ذکر کرنے سے ہر آزمائش سے حفاظت رہے گی۔

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ

”اے اللہ! ہمارے ہر کام کا انجام اچھا کر دے اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا“ (مسند احمد)

☆..... مندرجہ ذیل دعا رسول اللہ ﷺ ساری زندگی صبح و شام ہیشگی کے ساتھ پڑھتے رہے۔ آپ بھی پڑھیں ہر طرح محفوظ رہیں گے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ

وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ (ابوداود)

”اے اللہ! میں دنیا وآخرت میں آپ سے درگزری اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین ودنیا اور گھر بار میں آپ سے درگزری وعافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال دے اور ہر قسم کی گھبراہٹ سے امن عطا کر۔ اے میرے اللہ! میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اوپر ہر جانب سے حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں۔“

دکھوں اور پریشانیوں سے بچاؤ کے اذکار

☆ ...... جو شخص مندرجہ ذیل ذکر صبح وشام 7 مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو تمام غموں سے نجات عطا کریں گے۔

✳ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

”مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس پر میرا بھروسہ ہے اور وہی بہت بڑے عرش کا رب ہے۔“ (ابوداود)

* اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (7 مرتبہ صبح وشام)

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے نہ میں اس کے ساتھ شرک کرتا ہوں نہ ہی کروں گا۔“ (ابوداود)

* اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

”اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، پس مجھے لمحہ بھر کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام معاملات کو درست کر دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“ (ابوداود)

* لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

”اللہ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو پاک ہے میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔“ (ترمذی، سلسلہ احادیث صحیحہ)

* يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (ترمذی)

”اے زندہ! اے تھامنے والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں۔“

ایک جامع ترین دعا

یہ دعا پڑھنے سے دین و دنیا اور آخرت کے سب خزانے حاصل ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِي الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ (مسلم)

”اے اللہ......! سنوار دے میرے لیے میرا دین جو میرے معاملے میں بچاؤ کا سامان ہے اور سنوار دے میرے لیے میری دنیا جس میں مجھے زندگی گزارنی ہے اور سنوار دے میرے لیے میری آخرت جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور کر دے زندگی کو ہر خیر کے کام میں آگے بڑھنے والی اور کر دے موت کو ہر شر سے راحت کا سامان۔

بے شمار فوائد پر مشتمل وظیفہ

مندرجہ ذیل وظیفہ کثرت سے پڑھیں۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

"میں اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر خوش ہوں۔" (صبح شام تین مرتبہ اور ہر اذان کے بعد ایک مرتبہ)

فوائد: ایمان کی مٹھاس ملے گی۔ گناہ معاف ہوں گے، ظلم سے نجات ملے گی، فرشتے اتریں گے، جنت کی بشارت ملے گی، عذابِ قبر سے نجات۔ قیامت کو نبی ﷺ خوش ہوں گے اور ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جائیں گے۔ (مسلم، مسند احمد، ترمذی، مصنف، مشکوۃ)

نرینہ اولاد کے حصول کی دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ

"اے میرے رب! مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو ہی دعا کو خوب سننے والا ہے۔"

تجربات کے مطابق جو شخص بلاناغہ نماز عشاء کے بعد اول آخر

دُرودِ ابراہیمی پڑھ کر رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ 100 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے خوبصورت اور نیک بیٹا عطا فرماتے ہیں۔

والدین کیلئے قرآنی دعا:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا

”اے اللہ! ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔“ (بنی اسرائیل)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَاب

”اے اللہ مجھے اور میرے والدین کو اور مومنوں کو معاف کردے جس دن حساب قائم ہوگا۔“ (سورۃ ابراہیم)

تمام انبیاء ورسل علیہم السلام کا پسندیدہ وظیفہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ ہر چیز پر

ہمیشہ قدرت رکھنے والا ہے۔" (بخاری)

☆......دین و دنیا اور آخرت کے خزانے حاصل کرنے کے لیے اس کو اپنا معمول بنائیں اور کم از کم صبح وشام 100 مرتبہ پڑھیں۔

سونے سے پہلے کے اذکار

سونے سے قبل ترتیب کے ساتھ مندرجہ ذیل اذکار پڑھیں آپ اللہ کی خاص حفاظت اور رحمت میں رہیں گے۔ ① آیۃ الکرسی ② آخری تینوں قل تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر پورے جسم پر مل لیں۔ ③ اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیات:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ* لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ★

رسول ایمان لایا ہے اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر اترا ہے۔ اور مسلمان بھی اس پر ایمان لائے ہیں۔ سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا۔ ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اس کو ملے گا وہی جو اس نے کمایا اور اس پر پڑے گا وہی جو اس نے کیا۔ اے ہمارے رب! ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں۔ اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ڈالا تھا ہم سے اگلوں پر۔ اے ہمارے رب! ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی طاقت ہم کو نہیں۔ اور درگزر کر

ہم سے اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا کارساز ہے۔ پس انکار کرنے والوں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔"

④..... عذاب قبر سے بچاؤ کے لیے سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کو معمول بنائیں۔ (سلسلہ صحیحہ)

اسی طرح رات سوتے وقت سورۂ سجدہ پڑھنا بھی مسنون ہے۔

⑤..... 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمدللہ 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھنے سے دن بھر کی تھکاوٹ دور ہوگی اور راحت ملے گی۔

⑥..... اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

"اے اللہ میں تیرا نام لے کر سوتا ہوں اور تیرے ہی نام سے بیدار ہوں گا۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، مسند احمد)

رحمن کا پسندیدہ ترازو میں بھاری زبان پہ ہلکا انمول ذکر (صحیح البخاری)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

خبردار! بے رحم، سنگدل اور ظالم شخص کو کسی دعا اور وظیفے سے فائدہ نہیں ہوتا اذکار اور وظائف سے فوائد لینے کے لیے رحم دل ہونا ضروری ہے۔

اہم اوقات اور جگہوں کی دعا

آپ جہاں بھی رہائش پذیر ہوں اس جگہ کو ہر قسم کی گندگی اور شیطانی آلات سے پاک رکھیں، مسنون دعاؤں کا اہتمام کریں، اس کی برکت سے آپ کے ہاں کثرت سے فرشتوں کا آنا جانا رہے گا۔

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

”اللہ کے نام سے (نکلتے ہوئے) میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، نہیں ہے نیکی کرنے کی طاقت اور نہ گناہ سے بچنے کی قوت مگر اللہ کی مدد سے۔“ (ابوداود)

گھر میں داخل ہونے کی دعا

صحیح مسلم میں ہے کہ جب انسان اپنے گھر داخل ہوتے اور کھانا کھاتے اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے تمہارے لیے اس گھر میں ٹھہرنے کی جگہ ہے نہ ہی رات کا کھانا۔

ذکر نہ کرنے پر گھر شیطانی سنٹر بن جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے ہی ہم نکلے اور ہم نے اپنے رب، اللہ پر ہی بھروسہ کیا۔‘‘ (ابوداود)

کسی کو رخصت کرنے کی دعا

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

’’میں تیرے دین تیری امانت اور تیرے خاتمہ عمل کو اللہ کی سپرد کرتا ہوں۔‘‘ (ترمذی)

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ

’’میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں کبھی ضائع نہیں ہوتیں۔‘‘ (ابن ماجہ)

سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ (مسلم)

”اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے کنٹرول میں دے دیا ورنہ ہم اسے قابو کرنے والے نہیں تھے، بلاشبہ ہم ضرور اپنے رب کے حضور پیش ہونے والے ہیں۔ اے اللہ! بلاشبہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اپنے

اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا اور ایسے عمل کا جسے تو پسند کرے۔ یا اللہ! آسان فرما دے ہم پر ہمارا یہ سفر اور لپیٹ دے ہم سے اس کی لمبی مسافت کو۔ اے اللہ! تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اس سفر میں اور تو ہی (ہمارے جانے کے بعد بھی) گھر کا محافظ ہے۔ یا اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں، سفر کی مشقت سے اور (اس کے) تکالیف دہ منظر سے اور برائی کے ساتھ لوٹنے سے، مال میں اور گھر والوں میں۔"

سفر سے لوٹتے وقت کا ذکر

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

"ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔" بخاری

سواری سے پھسلتے وقت کا ذکر

بِسْمِ اللّٰہِ (اللہ کے نام کے ساتھ) (ابوداود)

سیڑھیاں چڑھنے اور اترنے کی دعا

اوپر چڑھتے ہوئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور نیچے اترتے وقت سُبْحَانَ اللّٰهِ (بخاری)

کھانا کھانے کا ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ شروع میں پڑھنا بھول جائیں تو

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ (ترمذی)

کھانا کھانے کے بعد کا ذکر:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا (بخاری)

"اللہ کے لیے ہی ہر قسم کی کثرت کے ساتھ پاکیزگی، برکت والی تعریف ہے جو نہ ہی محض ضرورت کے وقت کی گئی ہے اور نہ اسے چھوڑا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے، اے ہمارے رب!

❊ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور وہ رزق عطا کیا جس میں میری کسی طاقت اور ہمت کا کوئی عمل دخل نہیں۔''

دورانِ مجلس کا ذکر

رَبِّ اغْفِرْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

''اے میرے رب! مجھے معاف کردے اور میری توبہ قبول فرما بلاشبہ تو ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے۔ (ترمذی)

مجلس سے اٹھنے کا ذکر

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔ (ترمذی)

''اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے میں اس بات کی

گواہی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تجھ ہی سے گناہوں کی معافی کا طلب گار ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔"

شادی کی مبارک باد

بَارَكَ اللّٰهُ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ

"اللہ تعالیٰ آپ کو برکت عطا فرمائے اور تم دونوں کے درمیان بھلائی میں اتفاق پیدا فرمائے۔" (ترمذی)

شادی کرنے والے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور میں اس کے شر سے اور اس کی جبلت (فطرت وعادت) کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" (ابوداود)

بیوی کے پاس آنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا۔“ (بخاری)

طلبِ بارش کی دعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ

”اے میرے اللہ! ہم پر ایسی بارش برسا جو مدد کرنے والی، خوش گوار، سرسبز کرنے والی، نفع بخش، نقصان نہ دینے والی، جلدی آنے والی، دیر نہ کرنیوالی ہو۔“ (ابوداود)

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ

رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

''اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا دے اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو سرسبز فرما دے۔'' (ابوداود)

کانوں اور آنکھوں کی سلامتی کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ يَّظْلِمُنِيْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَأْرِيْ

''اے اللہ! مجھ کو میرے کان اور میری آنکھوں سے فائدہ پہنچا اور انہیں موت تک صحیح سلامت میرے پاس رکھ اور میری مدد فرما جو مجھ پر ظلم کرے اور اس سے میرا بدلہ لے۔'' (ترمذی)

ہر قسم کے درد کا علاج

درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ ''بسم اللہ'' پڑھیں اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں: (مسلم)

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

"میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔"

حاسدوں، شریروں اور دشمن سے بچنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

"اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں" (ابوداود)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ دَرْكِ الشِّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ (بخاری)

"اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں بدبختی کے ملنے سے اور فیصلے کی برائی سے اور دشمن کی مصیبت پر خوشی سے۔"

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ (بخاری)

"اے اللہ! مجھے تو ان کے مقابلے میں کافی ہو جا جیسے تو نے چاہے"

نعمتوں کے دوام کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

''اے اللہ! بلاشبہ ہم تیری نعمتوں کے زوال سے اور صحت وسلامتی کے چلے جانے سے اور اچانک پکڑ سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔'' (مسلم)

نظر بد کا علاج

اچھی اور خوبصورت چیز کو دیکھ کر مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھیں اگر کسی کو نظر بد لگ جائے تو مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کریں۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ (سورۃ القلم:52،51)

''اور جب کافر قرآن مجید سنتے ہیں تو تمہیں ایسی نظروں سے دیکھتے ہیں کہ گویا تمہیں پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ (محمد ﷺ) ضرور دیوانہ ہے، حالانکہ یہ قرآن مجید تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔''

بچوں کا دم نبی علیہ السلام حسنین علیہما السلام کو یہی کلمات پڑھ کر دم کرتے تھے:

أُعِيذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ (ترمذی)

''میں تجھ کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں، اللہ کے کلماتِ کاملہ کے ساتھ ہر شیطان اور زہریلے کیڑے مکوڑے اور ہر نظرِ بد سے۔''

(ایک بچی کیلئے أُعِيذُكِ۔ دو بچوں کے لیے أُعِيذُكُمَا اور زیادہ کے لیے أُعِيذُكُمْ شروع میں پڑھیں)

خواب میں ڈر سے بچنے کی دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ
وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ

''میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں اسکے غصے اور اسکے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے چوکوں سے اور اس سے کہ وہ حاضر ہوں۔ (ترمذی، ابوداود)

بیوی بچوں کی طرف سے خوشی پانے کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

''اے ہمارے رب! ہمیں ہماری گھر والیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا دے۔'' (سورۃ الفرقان:74)

ادائیگی قرض کے لیے

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ کلمات سکھائے اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ ادا کر دے گا۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (جامع الترمذی)

''اے میرے اللہ! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے اور مجھے اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کر دے۔''

بازار میں داخلے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی ہی سب تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔“ (طبرانی، سلسلہ احادیث صحیحہ)

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ
وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

”تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت عطا کی۔“ (ترمذی)

غصے کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (بخاری)

''اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے''

کلماتِ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔'' (ابوداود)

مصیبت اور غم کی خبر سنتے وقت کی دعا:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (مسلم)

''ہم اللہ کے لیے ہیں اور بلاشبہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں''

چھینک کی دعا

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تم میں سے کسی کو جب چھینک آئے تو وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے۔ اور سننے والا اس کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰهُ ''اللہ تجھ پر رحم کرے۔'' کہے۔ پھر چھینک لینے والا کہے

یَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

''اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے'' (بخاری)

روزہ افطار کرنے کی دعا

بسم اللہ پڑھ کر روزہ افطار کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ
إِنْ شَاءَ اللّٰهُ (ابوداود)

''چلی گئی پیاس اور تر ہوگئیں رگیں اور اجر ثابت ہوگیا ان شاء اللہ۔''

افطاری کروانے والے کو دعا

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ

الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ (ابوداود)

”روزے دار تمہارے ہاں افطاری کریں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر درود بھیجیں۔“

دودھ پینے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (ترمذی)

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت ڈال دے اور ہمیں اس سے زیادہ دے۔“

تیمارداری کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کو نکلتا ہے تو وہ جنت کے ثمرات میں چلتا ہے حتیٰ کہ وہ تیمارداری کے لئے بیٹھ جاتا ہے۔ جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت (الٰہی) ڈھانپ لیتی ہے اگر صبح کا وقت ہوتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔

(ترمذی)

دائمی بیماری کے لیے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِ اَنْتَ
الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

”اے اللہ! لوگوں کے رب! بیماری دور کر دے اور شفا عطا کر تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے تیری عطا کی ہوئی شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی مکمل شفا کہ بیماری کا کوئی اثر باقی نہ رہے۔“ (بخاری)

مریض کی عیادت کرتے وقت

لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ (بخاری)

”کوئی مسئلہ نہیں، اللہ نے چاہا تو بیماری گناہوں سے پاک کر دے گی۔“

* اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
اَنْ یَّشْفِیَكَ (سات مرتبہ پڑھیں)

”میں عظمت والے اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا رب ہے یہ کہ وہ تجھے شفا دے۔“ (ابوداود)

جو شخص مریض کے پاس یہ دعا 7 مرتبہ پڑھے گا اگر مریض کی موت کا وقت نہ ہو تو اللہ ضرور اسے شفا عطا کرے گا۔

مرغ کی آواز سن کر

آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ کا فضل مانگو، کیونکہ مرغ اس وقت فرشتے کو دیکھتا ہے۔ (بخاری)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

گدھے کی آواز سن کر

آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: گدھا شیطان کو دیکھ کر آواز نکالتا ہے لہٰذا جب تم گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

''پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔'' (بخاری)

قرآنی پیکج آن رکھیں نیک مقاصد کے حصول کے لیے

تعویذات کی بجائے باوضو ہو کر ①...... الفاتحہ ②...... آیۃ الکرسی
③...... البقرہ کی آخری دو آیات ④...... آخری تینوں قل
اور درود ابراہیمی کا ورد ترتیب کے ساتھ اپنی زبان پر آن رکھیں اور بار بار اس سیٹ کو پڑھتے جائیں جہاں زندگی خیر و برکات سے مالا مال ہوگی وہاں آخرت کی بھی سب بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

جادو سے بچاؤ کی آیات

جادو سے بچنے اور جادو کے علاج کیلئے مسنون اذکار کی پابندی کرتے ہوئے سورۂ اعراف کی آیت نمبر 54 اِنَّ رَبَّكُمُ سے لے کر آیت نمبر 56 مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ تک کثرت سے پڑھتے رہیں۔

سب سے افضل اور پاکیزہ کلام

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ (مسلم)

”اللہ پاک ہے اور حمد بھی اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی

الٰہ نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔"

سبحان اللہ کا مطلب

☆......اللہ کی ذات عیب سے پاک ہے۔

☆......کائنات کا نظام بنانے میں شراکت سے پاک ہے۔

☆......اس کی ہر مخلوق فضول اور بے کارپن سے پاک ہے۔

☆......اس کا ہر فیصلہ ظلم سے پاک ہے۔

☆......اس کی شریعت غلطی سے پاک ہے۔

الحمد للہ کا مطلب

☆......میرے پاس جو کچھ ہے اللہ ہی کا دیا ہوا ہے۔

☆......زبان سے اسی کی پاکیزہ تعریف کرتا ہوں۔

☆......اسی سے شکر کی توفیق مانگتا ہوں اور اسی کا شکر ادا کرتا ہوں۔

لا الٰہ الا اللہ کا مطلب

☆......عبادت کے لائق صرف اور صرف اللہ ہے۔

☆……قانون اور حکم بھی اسی کا ہے۔

☆……غیر مشروط اطاعت بھی اسی کی ہے۔

☆……وہی میرا سب کچھ ہے۔

اللہ اکبر کا مطلب

☆……اللہ سب سے بڑا ہے۔

☆……اللہ کا حکم بھی سب سے بڑا ہے۔

☆……کبریائی اور بڑائی صرف اسی کی شان ہے۔

جنت کا خزانہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

"نہیں ہے کوئی حرکت نہ ہی کسی کام کے کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد سے۔" (بخاری)

یعنی نیکی کرتا ہوں تو اللہ کی توفیق سے اور اگر گناہ سے بچتا ہوں تو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے۔ میرا اس میں کوئی کمال نہیں۔

دعائیں کیسے قبول ہوتی ہیں

① ......دعاؤں میں صرف اکیلے اللہ ہی کو پکاریں۔

② ......دعاؤں سے پہلے توحیدی کلمات پڑھیں۔

③ ......دعاؤں سے پہلے صدقہ کریں اور نفل پڑھیں۔

④ ......یقین اور تکرار سے دعا کریں۔

⑤ ......چپکے چپکے شوق اور خوف سے دعا کریں۔

⑥ ......دعاؤں میں دوسرے ضرورتمندوں کو یاد رکھیں۔

دعا سے پہلے توحیدی کلمات (یعنی اسم اعظم):

* اللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَسْئَلُكَ بِأَنِّىْ أَشْهَدُ أَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ، الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ

الْآخِرُ فَلَيْس بَعْدَكَ شَيءٌ ، أَنْتَ الظَّاهِرُ
فَلَيْسَ فَوقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ
دُوْنَكَ شَيءٌ

”اے اللہ......! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کی گواہی کے ساتھ کہ سب تعریفیں تیری ہیں تیرے سوا میرے مسئلے کو کوئی حل کرنے والا نہیں تو ہی بہت زیادہ مہربان، بہت زیادہ احسان کرنے والا، زمین و آسمان کو انوکھا بنانے والا تو ہی عزت و بزرگی والا ہے، ہمیشہ زندہ ہے، زندگی دینے والا ہے، سنبھلنے والا ہے ہر چیز کو سنبھالنے والا ہے تو ہی اوّل ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں، تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں تو ہی ظاہر ہے تجھ سے اوپر کچھ نہیں تو ہی باطن تجھ سے زیادہ پوشیدہ کوئی چیز نہیں۔“

※ اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَسْئَلُكَ بِأَنِّىْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

’’اے اللہ میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اس بات کی گواہی دیتے ہوئے کہ تو ہی میرا اللہ ہے تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز بے عیب، باکمال ہے نہ تیری کوئی اولاد ہے اور نہ تو کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی تیری برابر کرنے والا ہے۔‘‘

✳ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

’’اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے اور تعریف بھی اسی کی ہے اور وہی ہر چیز پر ہمیشہ قدرت رکھنے والا ہے۔‘‘

✳ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

’’تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو ہی پاک ہے بلاشبہ میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔‘‘

✳ وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

* اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ... ہوسکے تو پوری آیۃ الکرسی پڑھیں۔

---

* حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نوٹ: دوران دعا بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ذوالجلال والاکرام کا بار بار پڑھنا بھی جلد قبولیت کا باعث ہے۔ (مشکوٰۃ، سلسلہ)

دعا کی رُوح اور اس کا فلسفہ

دعا حقیقت میں اللہ کے سامنے بے بسی اور محتاجی کا اظہار ہے، مسلمان اپنے اللہ کے سامنے ہاتھ اٹھا کر اس بات کا ثبوت پیش کرتا ہے کہ یا الٰہ العالمین......! میں ہر وقت تیرے در کا منگتا ہوں، تیری مدد اور تیری خاص توجہ کے بغیر میں ایک لمحہ بھی نہیں گزار سکتا......تو معلوم ہوا کہ دعا صرف اللہ تعالیٰ سے اپنے مطالبات پورے کروانے کے لیے نہیں کی جاتی بلکہ دعا کی اصل روح اظہارِ فقر

ہے، ہمارے ہاں کئی لوگ بڑے رعب کے ساتھ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو میری دعا ہی قبول نہیں ہوئی......! بعض لوگ تو اپنی دعا کو یوں سمجھتے ہیں گویا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو کوئی حکم دیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے حکم کو مانا نہیں......!

ہم ایسے بھائیوں کو یہی فکر دینا چاہتے ہیں کہ اللہ کے بندو! تم اللہ تعالیٰ کے سامنے دعا کر کے اپنی فقیری اور محتاجگی کا اظہار کرتے ہو، اس کو حکم نہیں کرتے۔

لیلۃ القدر کی دعا

لیلۃ القدر کی رات دعاؤں کی رات ہے، اس رات بالخصوص مندرجہ ذیل دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

''اے اللہ! بلا شبہ تو بہت زیادہ درگزری کرنے والا اور درگزری کو پسند کرنے والا ہے، مجھ سے درگزری فرما'' (مشکوۃ، ترمذی)

سجدہ تلاوت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ

”اے میرے اللہ! اپنے پاس اس کے ذریعے سے ثواب لکھ لے اور اس (سجدے) کی وجہ سے میرے گناہوں کا بوجھ اتار دے اور اسے اپنے پاس سے میرے لیے ذخیرہ بنا دے اور اسے مجھ سے اس طرح قبول کر جس طرح تو نے اپنے بندے داود سے قبول کیا۔“ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ کی دو محبوب دعائیں

سیرت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مندرجہ ذیل دو دعائیں رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ پڑھا کرتے تھے۔

* رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں حسنہ عطا فرما اور آخرت میں بھی حسنہ عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔"

دنیا میں حسنہ سے مراد ایمان کے بعد صحت وسلامتی اور نیک اعمال کی توفیق ہے اور آخرت میں حسنہ سے مراد اللہ کی جنت ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

"اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے، میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔"

موت کے وقت اچھے انجام کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ

"زمین وآسمان کو پیدا کرنیوالے تو ہی دنیا وآخرت میں میرا کارساز ہے مجھے حالتِ اسلام میں فوت کرنا اور نیک لوگوں سے ملا دینا۔"

رَبَّنَا سے قرآنی دعائیں

رَبَّنَا سے شروع ہونے والی قرآنی دعائیں نہایت جامع اور ایمان افروز ہیں، ان دعاؤں میں رحمت و مغفرت کے ساتھ ساتھ دنیا و آخرت کے سب خزانوں کی طلب ہے پوری محبت سے پڑھتے رہا کریں اور ایک ایک حرف پر دس نیکیاں بھی حاصل کریں۔

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾

"اے ہمارے رب! تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بلا شبہ تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔" (آل عمران:8)

﴿رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

"اے ہمارے رب! بلا شبہ ہم ایمان لا چکے ہیں تو ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔" (آل عمران)

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾

”اے ہمارے رب! ہمارے گناہ اور کاموں میں ہماری زیادتی معاف کر دے اور ہمیں ثابت قدمی عطا کرتے ہوئے کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما“ (آل عمران:147)

﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴾

”اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس تو ہم کو معاف کر کے ہم پر رحم فرما اور تو رحم کرنیوالوں میں سے سب بہتر رحم کرنیوالا ہے“ (المومنون)

﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴾ (الکہف:10)

”اے ہمارے رب! ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما اور ہمارے معاملے میں رہنمائی کرتے ہوئے آسانی فرما“

﴿ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴾

”اے ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی ہم نے رجوع کیا اور تیری طرف ہمیں لوٹنا ہے“ (الممتحنہ:40)

﴿رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ﴾ (التحریم:8)

''اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے نور کو مکمل کر اور ہمیں معاف کر بلاشبہ تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔''

حد درجہ پُر تاثیر دو روحانی نسخے

① ...... **صدقہ وخیرات:** مسلمان امیر ہو یا غریب اس کو اپنی حیثیت کے مطابق بلا ناغہ اللہ کی راہ میں ضرور ازضرور خرچ کرنا چاہیے، قرآن وحدیث کے مطابق جو شخص رزق حلال میں سے اللہ کی راہ میں دیتا ہے، اللہ تعالیٰ صحت وعافیت کے ساتھ ساتھ ہر نعمت عطا فرما دیتے ہیں۔

امام ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہر قسم کی بلاؤں کو دور کرنے کے لیے صدقے میں حیرت انگیز تاثیر دیکھی گئی ہے، اللہ کی راہ میں غیر مسلم بھی کچھ خرچ کر دے تو اللہ تعالیٰ فوراً آسانی فرما دیتے ہیں۔

② ...... **خاموشی:** بامقصد گفتگو بابرکت اور پُر رحمت زندگی

کی ضمانت ہے، لچر گفتگو تو گناہ ہے فضول گفتگو تو درکنار زیادہ بولنے سے بھی مسلمان اسلام کی برکتوں سے محروم کر دیا جاتا ہے اور اسے روحانی مٹھاس کبھی نصیب نہیں ہوتی۔

ذکر بے اثر کیوں......؟

سب سے زیادہ حلاوت اور قوت وطاقت اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے اور آج ذکر کی برکات سے اور اس کے پاکیزہ اثرات سے محرومی کی چند وجوہات ہیں جن کو دور کر لینے کے بعد آدمی ذکر کے تمام فوائد حاصل کر سکتا ہے۔

① ......محبّت کا نہ ہونا
② ......سمجھ کا نہ ہونا
③ ......ٹھہراؤ کا نہ ہونا
④ ......کثرت کا نہ ہونا
⑤ ......ہمیشگی کا نہ ہونا
⑥ ......غیر مسنون اذکار
⑦ ......بے یقینی
⑧ ......لغویات سے پرہیز کا نہ ہونا۔

اللہ کی رحمتوں کا محتاج

ابوالحسن عبدالمنان بن عبدالرحمن راسخ بن حاجی نیک محمد غفرلہم

0300-6686931/03217675931

اچھا یا برا خواب آئے تو؟

١ بائیں جانب (الٹے ہاتھ) تین بار تھوکے۔❶

٢ شیطان سے اور جو خواب دیکھا ہے اس کے شر سے تین بار اللہ تعالیٰ سے ہ طلب کرے۔❷

٣ کسی کو خواب کے بارے میں نہ بتائے۔❸

٤ جس پہلو پر خواب دیکھتے وقت وہ سو رہا تھا اسے بدل لے۔❹

٥ اگر جی چاہے تو اٹھ کر (نوافل کی) نماز ادا کرے۔❺

---

❶ مسلم: ٤/ ١٧٧٢

❷ مسلم: ٤/ ١٧٧٢، ١٧٧٣۔

❸ مسلم: ٤/ ١٧٧٢۔

❹ مسلم: ٤/ ١٧٧٣۔

❺ مسلم: ٤/ ١٧٧٣۔

فرض غسل کا مسنون طریقہ اور مسائل

- اپنے دونوں ہاتھ دھوئیں۔
- پھر بائیں ہاتھ سے جسم کی صفائی اور استنجاء کریں۔
- پھر وضو کریں لیکن سر کا مسح نہ کریں اور پاؤں بھی نہ دھوئیں۔
- اپنی انگلیوں کو تر کر کے سر کے بالوں کا خلال کریں۔
- تین چلو بھر کر سر میں پانی ڈالیں، کوشش کریں کہ پانی بالوں کی جڑ تک پہنچ جائے۔
- پہلے سر کے دائیں طرف پھر بائیں طرف اور پھر سر کے درمیان میں پانی کا چلو ڈالیں۔
- پھر جسم کے دائیں طرف اور بعد میں بائیں طرف اچھی طرح پانی بہائیں۔ ہاتھوں سے بدن کو ملیں تاکہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔
- جسم پر اچھی طرح پانی بہانے کے بعد ایک طرف ہو جائیں اور وہاں پاؤں دھولیں۔ اب ہمارے ہاں چونکہ باتھ روم کچے نہیں پکے

ہیں، چپس ٹائلیں وغیرہ لگی ہوتی ہیں اور پانی جمع نہیں ہوتا، نکلتا جاتا ہے۔ اس لیے یہ اندیشہ نہیں کہ نجاست والے پانی کے چھینٹے جسم پر پڑیں۔

- اگر مسنون غسل کر لیا جائے اور دورانِ غسل ہاتھ شرمگاہ کو نہ چھوا ہو تو اس کے بعد وضو کی ضرورت نہیں۔ اس غسل سے نماز ادا کی جا سکتی ہے۔
- غسل کرتے وقت پانی کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہیے۔ بلا وجہ وساوس میں مبتلا نہ ہوں۔ اچھے طریقے سے غسل کریں اور اُمید رکھیں کہ آپ کے جسم کے تمام بالوں کی جڑوں تک پہنچ چکا ہے۔
- غسل میں صابن شیمپو وغیرہ کا استعمال کوئی مسئلے کی بات نہیں۔ لہذا اپنی اپنی پسند ہے۔ البتہ ہم اسے پسندیدہ امر ضرور کہہ سکتے ہیں کیونکہ ان کے استعمال سے طہارت عمدہ طریقے سے حاصل ہو سکتی ہے۔

سلام عام کرنا

● رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم جنت میں داخل نہیں ہو گے حتیٰ کہ مومن بنو اور مومن نہیں بنو گے یہاں تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو گے تو ایک دوسرے سے محبت کرو گے؟ آپس میں سلام خوب پھیلاؤ۔'' مسلم

● عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص ان تینوں کو حاصل کر لے اس نے ایمان جمع کر لیا، اپنی ذات سے انصاف کرنا، (تمام) جہان والوں کے لیے سلام پھیلانا اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔'' بخاری

● عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا: ''اسلام کی کون سی چیزیں سب سے اچھی ہیں؟'' آپ نے فرمایا: ''یہ کہ تو کھانا کھلائے اور جسے پہچانتا ہے اور جسے نہیں پہچانتا (سب کو) سلام کہے۔'' بخاری

* * *

قارئین کتاب سے درخواست ہے

کہ وہ اپنی دعاؤں میں ہمارے

والدین اور ہمیں بھی شریک رکھیں۔

فجزاء اللہ احسن الجزاء

* * *

مفت ملنے کا پتہ

الرحمٰن ایمبرائیڈری

۵ کلومیٹر رائے ونڈ روڈ نزد کالٹیکس پٹرول پمپ۔ بی بی پان شاپ۔ لاہور

فون نمبر: 042-35230441-35230442

مکتبہ قدوسیہ
غزنی سٹریٹ ● اردو بازار ● لاہور ● پاکستان
Tel: +92-42-37230585 Cell: 0321-4460487
E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com